



سوال

(775) قضا نماز پہلے یا ادا نماز پہلے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس نے ابھی ظہر کی نماز ادا نہیں کی، اس نے عصر کی جماعت پائی تو وہ ظہر کی نماز کی نیت سے جماعت میں شامل ہو سکتا ہے یا نہیں؟ جب کہ اقامت ہو جائے تو ”المکتوبہ“ کے سوا دوسری نماز نہیں ہوتی۔ علامہ احمد شاہ کرکتے ہیں کہ ”المکتوبہ“ معرف باللام سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سے وہی فرضی نماز مراد ہے جس کے لیے اس وقت تکبیر کہی گئی ہے (نہ کہ عام فرض نماز)۔

(دیکھئے ”الحلی“ مترجم اردو جلد دوم، باب مقتندی عذر کے بغیر امام سے پہلے سلام نہیں پھیر سکتا، عنوان: ۳۱۲، ص: ۲۹۶ حاشیہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یسی صورت میں امام عصر کے ساتھ ظہر کی نیت کرے یا عصر کی دونوں طرح اختیار ہے۔ علامہ احمد شاہ رحمہ اللہ کی توضیح عمومی حالت پر محمول ہے، جب کہ یہاں حتمی فیصلے سے وجوب ترتیب مانع ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 656

محدث فتویٰ